DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Allah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
اللہ ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

استفتاء

جناب مفتی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

کیا ایک بڑے جانور میں واجب حصہ کے ساتھ نفل حصہ (مرحوم والدین کیلئے ایصال ثواب، اپنی طرف سے نفل قربانی یا عقیقہ وغیرہ) رکھا جا سکتا ہے یا نہیں؟ زید کا موقف یہ ہے کہ اگر ایک ہی جانور میں واجب اور نفل حصہ رکھا جائے تو واجب حصہ تو ادا ہو جائے گا لیکن نفل حصہ ادا نہیں ہوگا؟

مستفتی: محمد شیراز حقانی

03348251826

الجواب حامداًومصلیاً

واضح رہے کہ بڑے جانور میں ایک ہی شخص کی جانب سے واجب اور نفل حصہ رکھنے سے متعلق حدیث وفقہ میں کوئی صریح جزئیہ نہیں ملا، معاصر فقہاء کرام کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے، بعض حضرات کے نزدیک واجب اور نفل دونوں ادا ہو جائیں گی، جبکہ دوسرے بعض حضرات کے نزدیک صرف واجب قربانی ادا ہوگی نفل ادا نہیں ہوگی۔

اس مسئلہ سے متعلق مکمل بحث احسن الفتاویٰ جلد نمبر 7 صفحہ نمبر 545 پر موجود ہے، اور خود حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ اس مسئلہ میں صرف واجب قربانی ادا ہونے کے قائل ہیں لیکن خاتمۃ الکلام میں حضرت نے تحریر فرمایا ہے کہ:

"اپنی واجب قربانی کے ساتھ عقیقہ یا ایصالِ ثواب کیلئے نفل حصہ رکھنے پر اس بحث کا کوئی خاص اثر نہیں پڑتا، اس لئے کہ عقیقہ واجب نہیں، ہوا یا نہ ہوا، اور ایصالِ ثواب واجب قربانی کا بھی کیا جا سکتا ہے، لہذا ایصالِ ثواب کا مقصد بہر صورت حاصل ہے، البتہ اضحیہ کے ساتھ دمِ شکر ودمِ جنایت جمع کرنے پر یہ بحث مؤثر ہو سکتی ہے۔

چونکہ بدونِ نیت تعدد بھی ایک مرجوح قول تعدد کا ہے، پھر معاصرین کا فتویٰ بھی اعتبارِ نیت تعدد کا ہے، علاوہ ازیں اس میں ابتلاءِ عام ہے اور قولِ عدمِ جواز میں حرجِ عظیم ہے، لہذا ایک گائے میں شخصِ واحد کی جانب سے اضحیہ، دمِ شکر اور دمِ جنایت جمع کرنے کے جواز کا قول انسب واوسع ہے"۔

لہذا صورتِ مسئولہ میں بڑے جانور میں ایک ہی شخص کی جانب سے واجب اور نفل حصہ جمع کیا جا سکتا ہے، البتہ بعض مشائخ کی تحقیق کی بنا پر احتیاط اسی میں ہے کہ فردِ واحد ایک جانور میں متعدد نیتیں نہ کرے۔

كما في الفتاوى الهندية: 304/5

ولو أرادوا القربة - الأضحية أو غيرها من القرب - أجزأهم سواء كانت القربة واجبة أو تطوعا أو وجب على البعض دون البعض، وسواء اتفقت جهات القربة أو اختلفت

Scanned by CamScanner

بأن أراد بعضهم الأضحية وبعضهم جزاء الصيد وبعضهم هدي الإحصار وبعضهم كفارة عن شيء أصابه في إحرامه وبعضهم هدي التطوع وبعضهم دم المتعة أو القران.

واللہ اعلم بالصواب

ابوامامہ غفر اللہ لہ

دارالافتاء صادق آباد

13/ صفر المظفر/ 1441ھ

13/ اکتوبر/ 2019ء

دستخط : مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۱۷-۲-۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
مفتی

دستخط : مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۱۷-۲-۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

دستخط : مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۵/۰۲/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

دارالافتاء
صادق آباد
فتویٰ نمبر 29/45
مورخہ ۱۴۴۱/۲/۱۷

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔
۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App 0302-7002111
- E-mail shariainbiz@gmail.com

- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner